مسودہ قانون حقوق ازدواج اہل اسلام

(جناب خلیل الزماں صاحب صدیقی بیرسٹرایٹ لانے حیدرآباد کی مجلس وضع آئین و قوانین میں مسلمان عورتوں کے حقوق ازدواجی کی حفاظت کے لیئے ایک مسودہ پیش کیا ہے جس کو یہاں بجنسہ درج کیا جاتا ہے۔ اشاعت آئندہ میں اس پر شرعی نقطۂ نظر سے مفصل بحث کی جائے گی۔ ایڈیٹر)۔

تمہید ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ بعض امور مندرجہ احکام شرع شریف متعلقۂ حقوق زوجین کی مزید وضاحت وصراحت کردی جائے لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:۔

مختصر نام و تاریخ دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام قانون حقوق ازدواج اہل اسلام موسوم ہوسکیگا۔ اور تاریخ اشاعت جریدہ سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ب۔ اور ہر ایسے مقدمہ یا کارروائی سے متعلق ہوگا جو تاریخ نفاذ قانون ہذا پر زیر تحقیقات یا تجویز ہو یا نفاذ قانون ہذا کے بعد دائر یا پیش ہو اور جس کا تصفیہ حسب احکام شرع شریعت ہونا چاہیئے لیکن کسی ایسے فیصلہ یا تجویز اور اوس کی تعمیل پر موثر نہ ہوگا جو قبل نفاذ قانون ہذا صادر ہوکر قطعی ہوچکی ہو۔

دعاوی فسخ نکاح و تفریق دفعہ ۲۔ کسی دعوے میں جو زوجہ کی جانب سے فسخ نکاح یا تفریق کی غرض سے دائر کیا جائے حسب ذیل وجوہ بنائے انفساخ نکاح یا تفریق کے لیے کافی متصور ہوں گے۔

الف۔ شوہر۔ (۱) عنین، خصی یا مجبوب ہو۔

(۲) مجذوم یا مبروص ہو یا کسی سخت مرض میں ایک سال سے زاید عرصہ سے

مبتلا ہو کر اعادۂ حقوق زن و شوئی نہ کر سکے یا تعلق مذکور کا برقرار رکھنا زوجہ کے لیے سخت مضر صحت ہو اور ظلم کی حد تک پہونچتا ہو۔

لیکن شرط یہ ہے کہ جب شوہر بوقت نکاح عوارض صدر سے کسی میں مبتلا تھا اور زوجہ کو اس وقت اس کا علم تھا تو وہ مہر سے دست بردار ہو جائے۔

ب ۔ جب شوہر مفقود الخبر ہو یا طویل مدت کے لیے سزا پاکر قید ہو گیا ہو اور جائداد شوہری بقدر کفالت نان و نفقہ زوجہ کے قبضہ میں ہو یا جب اس نے اس کا معقول انتظام کیا ہو تو تاریخ مفقود الخبری یا قید سے چار سال گذر گئے ہوں۔

لیکن شرط یہ ہے کہ جب عدالت کی رائے میں کوئی دادرسی شوہر کے طویل مدت کے لیے قید ہو جانے کی بنا پر عطا کرنا مہر کی تخفیف کے ساتھ قرین معدلت ہو اور اس پر زوجہ رضامند نہ ہو تو عدالت دادرسی دینے سے انکار کر سکیگی۔

ج ۔ جب شوہر کی بدسلوکی زوجہ کے ساتھ ظالمانہ ہو (توضیح ۔ شوہر کا زوجہ کے پاس نہ جانا یا عدم ادائی نفقہ یا عدم قابلیت ادائی نفقہ بلحاظ جملہ حالات ایسی بدسلوکی کی حد تک پہونچ سکیگا جو ظالمانہ ہو)

ضابطہ بصورت مفقود الخبری

دفعہ ۳ ۔ عدالت پر لازم ہوگا کہ مفقود الخبری (حسب دفعہ ۲ ضمن ب) کی بنا پر کسی دادرسی کے عطا کرنے کے قبل جب ممکن ہو شخص مفقود الخبر کے قرابتداروں و ورثاء میں سے اگر ہوں کسی ایک یا زاید کا بیان بغرض انکشاف حالات قلمبند کرے۔

بعض صورتوں میں تخفیف مہر

دفعہ ۴ ۔ جب شوہر کی جانب سے زوجہ کو طلاق دی جائے اور زوجہ کسی مرض مندرجہ دفعہ ۲ ضمن الف ۲ میں قبل نکاح مبتلا تھی اور اس وقت شوہر کو اس کا علم نہ تھا اور نہ وہ اس پر رضامند تھا تو شوہر پر صرف ایک ربع دینار مہر عائد ہوگا ۔ اور

بقیہ ساقط ہوگا۔

احکام نسبت خیار بلوغ جب نکاح باپ دادا کے سوا کسی اور نے کیا ہو۔

دفعہ ۵۔ جب نکاح زمانہ نابالغی میں باپ دادا کے سوا کسی اور شخص کی ولایت سے عمل میں لایا گیا ہو تو نکاح اُسوقت تک قابل نفاذ نہ ہوگا جبتک کہ نابالغ سن بلوغ کو پہونچکر نکاح قولاً یا فعلاً تسلیم نہ کرے۔

احکام نسبت تفریق جب نکاح نابالغ کے باپ دادا نے کیا ہو۔

دفعہ ۶۔ جب کسی شخص کی جانب سے جس کا نکاح باپ دادا نے زمانۂ نابالغی میں کیا ہو دعوی بغرض فسخ نکاح و تفریق سن بلوغ پر پہونچنے کے بعد بلا غیر ضروری تعویق پیش کیا جائے اور عدالت کی رائے میں ایسا نکاح دعویدار کے حق میں مضر ہے تو عدالت دادرسی فسخ نکاح و تفریق عطا کر سکیگی۔
لیکن شرط یہ ہے کہ ایسی کوئی دادرسی عطا نہ ہوگی۔ اگر دعویدار نے سن بلوغ کو پہونچکر قولاً یا فعلاً نکاح کو تسلیم کرلیا ہو لیکن یہ بھی شرط ہے کہ ایسا دعوی زوجہ کی جانب سے پیش ہو تو وہ مہر سے دست بردار ہو جائے

بدنیتی سے ارتداد اختیار کرنا

دفعہ ۷۔ ایسا ارتداد جو حقوق زن و شوئی سے گریز کرنیکی نیت سے یا انفساخ نکاح یا تفریق کی غرض سے اختیار کیا گیا ہو نا قابل لحاظ ہوگا فقط

خلیل الزماں صدیقی
بیرسٹر ایٹ لا
(رکن مجلس وضع قوانین وغیرہ)